بینک دولت پاکستان

شعبہ اسلامی مالیات پالیسی

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

آئی ایف پی ڈی سرکلر نمبر 9 برائے 2024ء | 26 نومبر 2024ء

صدور / چیف ایگزیکٹوز،

تمام اسلامی بینک اور

روایتی بینک مع اسلامی بینکاری برانچز،

محترم / محترمہ،

اسلامی بینکاری اداروں کے بچتی ڈپازٹس پر منافع کی فراہمی

اسلامی بینکاری اداروں کے روپوں میں بچتی ڈپازٹس (علاوہ از مالی اداروں، سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں اور پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کے ڈپازٹس) کے عوض منافع کی ادائیگی کا فیصلہ کیا گیا ہے، اس کے لیے اسلامی بینکاری اداروں کے تمام پولز کی مجموعی بہ وزن اوسط یافت کم از کم 75 فیصد کے برابر ہونی چاہیے۔

2۔ ہر ایک پول کی مجموعی یافت کا تعین کرنے کے لیے پول کی ماہانہ مجموعی آمدنی کو پول کے ماہانہ اوسط اثاثوں (معین اثاثوں کے علاوہ) سے تقسیم کیا جائے گا۔ تاہم، پولز کی مجموعی بہ وزن اوسط یافت کے تعین کی غرض سے، اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے شریعت سے ہم آہنگ تمسکات کے اجرا کی متعین سہولتی حد اور شریعت سے ہم آہنگ بازارِ زر کے سودوں (OMOs) شمار نہیں کیا جائے گا۔

3۔ چنانچہ، آئی بی ڈی سرکلر نمبر 3 بتاریخ 19 نومبر 2012ء اور آئی بی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 1 بتاریخ یکم جنوری 2013ء کے تحت جاری کردہ ہدایات بعنوان 'اسلامی بینکاری اداروں کے نفع و نقصان کی تقسیم اور پول مینجمنٹ' میں درج ذیل ترامیم کی گئی ہیں۔

i) شق 4.2.3 کو حذف کر دیا جائے گا۔

ii) شق 5.2.1 میں یہ تبدیلی کی گئی ہے کہ "پول کی مارکیٹ آمدنی توقع سے کم ہونے کی صورت میں اسلامی بینکاری ادارے اپنے مضارب کے حصہ میں سے ایک حصہ بطور 'حبا' چھوڑ سکتے ہیں، تاکہ مارکیٹ کی توقعات پوری کی جا سکیں۔ تاہم، اسلامی بینکاری اداروں کے مساوی نفع محفوظ (Profit Equalization Reserve-PER) میں صرف اسی صورت میں مضارب کا حصہ کم کیا جائے گا، جب PER ڈپازٹرز کو منافع کی ادائیگی بہتر بنانے کے لیے ناکافی ہو۔"

iii) شق 5.2.2 میں یہ ترمیم کی گئی ہے کہ "اسلامی بینکاری ادارے، ضرورت پڑنے پر، کم از کم منافع کی شرح پورا کرنے کی خاطر بچت اکاؤنٹ ڈپازٹرز کو 'حبا' فراہم کر سکتے ہیں۔"

4۔ متذکرہ بالا ہدایات یکم جنوری 2025ء سے لاگو ہوں گی۔

آپ کی مخلص

(نگہت تنویر)

ڈائریکٹر